

## جایگاہ عید غدیر درمکتب "عید خلافت و ولایت"

<?xml encoding="UTF-8">

ماخوذ از کتاب "چهل حدیث غدیر"

تحریر: محمود شریفی

ترجمہ: یوسف حسین عاقلی

فصل اول: جایگاہ عید غدیر درمکتب "عید خلافت و ولایت"

حدیث-۱ رَوَى زِيَادُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقُلْتُ: لِلْمُسْلِمِينَ عِيدٌ غَيْرَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَالْفِطْرِ وَالْأَضْحَى؟ قَالَ: نَعَمْ، الْيَوْمُ الَّذِي نَصَبَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ. [ مصباح المتجّد: 736 ]

زیاد بن محمد کہتے ہیں کہ: میں امام صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو اور عرض کیا: کیا مسلمانوں کے لئے عید الاضحی (عید قربان)، عید الفطر اور جمعہ کے علاوہ بھی کوئی عید ہیں؟ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: ہاں، آج کا دن رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ (علیہ السلام) کو (خلافت و ولایت) کے لئے منصوب فرمایا۔

برترین عید امت

حدیث-۲ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ: يَوْمٌ غَدِيرُخُمٍّ أَفْضَلُ أَعْيَادِ أُمَّتِي وَهُوَ الْيَوْمُ الَّذِي أَمَرَنِي اللَّهُ تَعَالَى ذِكْرُهُ فِيهِ بِنَصْبِ أَخِي عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَمًا لِأُمَّتِي، يَهْتَدُونَ بِهِ مِنْ بَعْدِي وَهُوَ الْيَوْمُ الَّذِي اكْمَلَ اللَّهُ فِيهِ الدِّينَ وَأَتَمَّ عَلَى أُمَّتِي فِيهِ النِّعْمَةَ وَرَضِيَ لَهُمُ الْأَسْلَامَ دِينًا. [ امالی صدوق: 125، ح 8 ]

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری امت کی عیدوں میں سب سے افضل غدیر خم کا دن ہے اور یہ وہ دن ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ اس دن میں اپنے بھائی علی بن ابی طالب کو اپنی امت کے لئے بعنوان پرچمدار و علمبردار منصوب کروں، تاکہ لوگ میرے بعد ان کی توسط سے ہدایت اور رہنمائی حاصل کریں اور یہ وہ دن ہے جس دن خداوند عالم نے دین کو تکمیل کیا اور اس دن میری امت پر رحمتوں کو کامل کیا ہے، اور دین مبین اسلام کو ان کے لئے بطور دین پسند کیا۔

خدا کی عظیم عید

حدیث-۳ عَنِ الصَّادِقِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: هُوَ عِيدُ اللَّهِ الْأَكْبَرُ، وَ مَا بَعَثَ اللَّهُ نَبِيًّا إِلَّا وَ تَعَيَّدَ فِي هَذَا الْيَوْمِ وَ عَرَفَ حُرْمَتَهُ وَ إِسْمُهُ فِي السَّمَاءِ يَوْمُ الْعَهْدِ الْمَعْهُودِ وَ فِي الْأَرْضِ يَوْمُ الْمِيثَاقِ الْمَأْخُودِ وَ الْجَمْعِ الْمَشْهُودِ. [ وسائل الشیعه، 5: 224، ح 1 ]

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: غدیر خم کا دن پروردگار عالم کی عظیم عید ہے، اور پروردگار عالم نے کوئی نبی مبعوث نہیں کیا مگر وہ (نبی) اس دن کی شناخت نہ کی اور اس کی عظمت کو تسلیم نہ کیا اور اس دن کو عید کے طور پر نہ منایا، اور اس دن کا نام آسمان پر "يَوْمُ الْعَهْدِ الْمَعْهُودِ" (یعنی: عہد و میثاق اور وفاء کا دن) رکھا گیا ہے۔ اور زمین پر (يَوْمُ الْمِيثَاقِ الْمَأْخُودِ وَ الْجَمْعِ الْمَشْهُودِ) پختہ و محکم عہد و میثاق اور گواہ کا دن ہے۔

عید ولایت

حدیث-۴ قیلَ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ : لِلْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْأَعْيَادِ غَيْرُ الْعِيدَيْنِ وَ الْجُمُعَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ لَهُمْ مَا هُوَ أَعْظَمُ مِنْ هَذَا، يَوْمٌ أَقِيمَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَعَقَّدَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ الْوِلَايَةَ فِي أَعْنَاقِ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ بِغَدِيرِخَمٍّ. [ وسائل الشيعه، 7: 325، ح 5.]

امام صادق علیہ السلام سے کہا گیا: کیا مؤمنوں کے لئے عید الفطر، عید الاضحی (قربان) اور جمعہ کے علا بھی وہ کوئی عید ہے؟ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جی ہاں، ان سے بڑا اور اعظم عید کا دن بھی ہے، جس دن رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب غدیر خم میں امیرالمؤمنین کو بلند فرمایا اور ولایت کی ذمہ داری کو ان کے کاندھوں پر رکھا جسے تمام مرد و خواتین نے قبول کیا

روز تجدید بیعت

حدیث- ۵ عَنْ عَمَّارِ بْنِ حَرِيرٍ قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي يَوْمِ الثَّامِنِ عَشْرِ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَوَجَدْتُهُ صَائِمًا فَقَالَ لِي: هَذَا يَوْمٌ عَظِيمٌ عَظَّمَهُ اللَّهُ حُرْمَتَهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَ أَكْمَلَ لَهُمْ فِيهِ الدِّينَ وَ تَمَّمَ عَلَيْهِمُ النِّعْمَةَ وَ جَدَّدَ لَهُمْ مَا أَخَذَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْعَهْدِ وَالْمِيثَاقِ. [ مصباح المتعجد: 737.]

عمار بن حارث کہتے ہیں: میں 18 ذی الحجہ کے دن امام صادق علیہ السلام کی خدمت میں مشرفیاب ہوا، تو میں نے آپ علیہ السلام کو روزہ کی حالت میں پایا۔ اس وقت امام نے مجھ سے فرمایا: آج کا عظیم دن ہے، جسے خداوند متعال نے عظمت عطا بخشی ہے اور اس دن مومنین کے دین کو کامل کیا اور ان پر نعمتوں کو مکمل کیا اور سابقہ عہد و پیمان کی تجدید کی۔

عید آسمانی

حدیث-۶ قَالَ الرَّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ : حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ قَالَ: إِنَّ يَوْمَ الْغَدِيرِ فِي السَّمَاءِ أَشْهَرُ مِنْهُ فِي الْأَرْضِ. [ مصباح المتعجد: 737.]

امام رضا علیہ السلام نے فرمایا: میرے والد نے اپنے والد (امام صادق علیہ السلام) سے نقل کیا ہے جنہوں نے فرمایا: یوم غدیر زمین سے زیادہ آسمان پر مشہور ہے۔

عید بی نظیر

حدیث-۷ قَالَ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِنَّ هَذَا يَوْمٌ عَظِيمٌ الشَّانِ، فِيهِ وَقَعَ الْفَرْجُ، وَ رُفِعَتِ الدَّرَجُ وَ وُضِحَتِ الْحُجُجُ وَ هُوَ يَوْمُ الْأَيُّضِ وَالْأَفْصَاحِ مِنَ الْمَقَامِ الصُّرَاحِ، وَ يَوْمٌ كَمَالِ الدِّينِ وَ يَوْمُ الْعَهْدِ الْمَعْهُودِ... [ بحار الانوار، 97: 116]

حضرت امام علی علیہ السلام نے فرمایا: آج (عید غدیر) ایک عظیم المرتبت والا دن ہے۔ یہ آرام و راحت اور وسعتوں کا دن ہے اور (جو اشخاص اس کے مستحق تھے) کا وقار بلند کر دیا گیا ہے، اور خدا کی دلیلیں واضح کر دی گئی ہیں، اور مقدس مقام واضح طور پر بیان کیا گیا ہے، اور آج دین کی تکمیل اور عہد پیمان کا دن ہے۔

عید پربرکت

حدیث- ۸ عَنْ الصَّادِقِ عَلَيْهِ السَّلَامُ : وَاللَّهِ لَوْ عَرَفَ النَّاسُ فَضْلَ هَذَا الْيَوْمِ بِحَقِيقَتِهِ لَصَافَحَتْهُمْ الْمَلَائِكَةُ فِي كُلِّ يَوْمٍ عَشْرَ مَرَّاتٍ... وَ مَا أَعْطَى اللَّهُ لِمَنْ عَرَفَهُ مَا لَا يُحْصَى بِعَدَدٍ. [ مصباح المتعجد: 738.]

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: خدا کی قسم اگر لوگ "یوم غدیر" کی حقیقت و اصلیت اور حقیقی فضیلت کو جان لیتے تو فرشتے روزانہ دن میں دس بار ان سے مصافحہ کرتے --- اور اس دن کی معرفت کو جاننے والوں کو خدا تعالیٰ نے بے شمار نعمتیں عطا کی ہے۔

عید آتشیں

حدیث-۹ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ : ... وَ يَوْمٌ غَدِيرِ بَيْنِ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى وَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَالْقَمَرِ بَيْنَ

الْكَوَكِبِ. [ اقبال سید بن طاووس: 466.]

حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: "غدير خم" کا دن (فضیلت کے اعتبار سے) عید الفطر، عید قربان اور روز جمعہ کے درمیان ایسا ہے جیسے چاند ستاروں کے درمیان۔"

چہار عیدالہی

حدیث- ۱۰ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ زَفَّتْ أَرْبَعَةُ أَيَّامٍ إِلَى اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ كَمَا تَزِفُّ الْعُرُوسُ إِلَى خَدْرِهَا: يَوْمَ الْفِطْرِ وَ يَوْمَ الْأَضْحَى وَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَ يَوْمَ غَدِيرِخُمٍّ. [ اقبال سید بن طاووس: 466]

حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہو گا تو چار دن خدا کی طرف بٹناو سنگار (لباس اور زیور سے آراستگی) کر اس طرح تیزی سے جائیں گے جیسے دلہن (بٹناو سنگار اور لباس عروس زیب تن کئے اور زیور سے آراستگی کے ساتھ) اپنے شوہر کے گھر کی طرف تیزی سے جاتی ہے: وہ عید فطر، عید قربان، روز جمعہ اور یوم غدير خم ہیں۔

فصل دوم: اہمیت و عظمت یوم غدير "روز پیام و ولایت"

حدیث- ۱۱ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ: يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ لِيُبَلِّغَ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ، أَوْصِي مَنْ آمَنَ بِي وَ صَدَّقَنِي بِوَلَايَةِ عَلِيٍّ، أَلَا إِنَّ وِلَايَةَ عَلِيٍّ وَ وِلَايَتِي وَ وِلَايَتِي وَ وِلَايَةَ رَبِّي، عَهْدًا عَهْدَهُ إِلَيَّ رَبِّي وَ أَمْرِي أَنْ أُبَلِّغَكُمْوَهُ. [ بحار الانوار 37: 141، ح 35.]

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غدير کے دن فرمایا: اے مسلمانو! جو لوگ حاضر ہیں ان کو چاہیے کہ جو لوگ موجود نہیں ہیں ان تک میرا یہ پیغام پہنچائیں:

جس نے مجھ پر ایمان لایا میری (نبوت کی) تصدیق کی، میں اس کو علی کی ولایت کی سفارش کرتا ہوں، آگاہ رہو! کہ علی کی ولایت میری ولایت ہے اور میری ولایت میرے پروردگار کی ولایت ہے۔ یہ ایک ایسا عہد و میثاق تھا جس کی مجھ سے میرے پروردگار نے وعدہ لیا تھا اور میرے رب نے مجھے اس پیغام الہی کو آپ تک پہنچانے کا حکم دیا ہے۔

روز اطعام

حدیث- ۱۲ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ : ... وَ إِنَّهُ الْيَوْمُ الَّذِي أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَامُ لِلنَّاسِ عِلْمًا وَ أَبَانَ فِيهِ فَضْلَهُ وَ وَصَّيَهُ فَصَامَ شُكْرًا لِلَّهِ عَزَّوَجَلَّ ذَلِكَ الْيَوْمَ وَ إِنَّهُ لَيَوْمٌ صِيَامٍ وَ إِطْعَامٍ وَ صَلَاةٍ الْأَخْوَانِ وَ فِيهِ مَرْضَاةُ الرَّحْمَنِ، وَ مَرْغَمَةُ الشَّيْطَانِ. [ وسائل الشیعة 7: 328، ضمن حدیث 12.]

حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: ... عید غدير وہ دن ہے جس دن رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علی علیہ السلام کو لوگوں کے لئے بعنوان پرچم دار اور علمبردار بنا یا۔ اس دن ان کی فضیلت کو آشکار کیا، اور اپنے جانشین اور خلیفہ کے طور پر ان کی معرفی کرایا، پھر سفارش کی کہ اللہ تعالیٰ کے شکر کے طور پر اس دن روزہ رکھا، اور اس دن روزہ رکھنے، عبادت کرنے، کھانا کھلانے اور دینی بھائیوں کی صلہ رحم کرنے اور مریضوں کی عیادت کا دن ہے۔ یہ وہ دن ہے جس میں خدا نے مہربان کی خوشنودی حاصل کرنے اور شیطان کی ناک زمین پر رگڑنے کا دن ہے

روز ہدیہ

حدیث- ۱۳ عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: ... إِذَا تَلَاقَيْتُمْ فَتُصَافِحُوا بِالتَّسْلِيمِ وَ تَهَابُوا النَّعْمَةَ فِي هَذَا الْيَوْمِ، وَ لِيُبَلِّغَ الْحَاضِرُ الْغَائِبَ، وَ الشَّاهِدُ الْبَائِنَ، وَ لِيَعِدَ الْغَنِيُّ الْفَقِيرَ وَ الْقَوِيُّ عَلَى الضَّعِيفِ أَمْرِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

و آلہ [ وسائل الشیعہ 7: 327].

امیر المؤمنین علیہ السلام نے (عید غدیر کے دن خطبہ میں) فرمایا:۔۔۔ جب تم ایک دوسرے سے ملاقات کرو تو پہلے سلام کے ساتھ مصافحہ کیا کرو اور اس دن ایک دوسرے کو اس دن کے وقار کے مطابق تحفہ دو۔ اور حاضر شخص، غائب کو یہ پیغام پہنچا دیں، غنی و نالدار فقیر اور طاقتور کمزوروں کی مدد کرے، میرے بنی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ان باتوں کا دستور دیا ہے۔

روز کفالت

حدیث- ۱۴ عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: ... فَكَيْفَ بِمَنْ تَكْفَلُ عَدَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَأَنَا صَمِيئُهُ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى الْأَمَانَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ [ وسائل الشیعہ 7: 327].

امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا:۔۔۔ اس شخص کا کیا حال ہوگا جو (یوم غدیر) بہت سے مؤمن مردوں اور مؤمنہ عورتوں کے اخراجات کا ذمہ دار ہے، اور میں (علی ابن ابی طالب) اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس شخص کا ضامن (یا میں ہی ضمانت) ہوں، کفر و قفر اور غربت سے امان اور محفوظ رہے گا

روز سپاس اور خوشی کا دن

حدیث- ۱۵ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ : ... هُوَ يَوْمٌ عِبَادَةٌ وَصَلَوَةٌ وَشُكْرٌ لِلَّهِ وَحَمْدٌ لَهُ، وَسُرُورٌ لِمَا مَنَّ اللَّهُ بِهِ عَلَيْكُمْ مِنْ وَلَايَتِنَا، وَإِنِّي أُحِبُّ لَكُمْ أَنْ تَصُومُوهُ. [ وسائل الشیعہ 7: 328، ح 13].

حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:۔۔۔ عید غدیر عبادت، دعاء، شکرگزاری اور پروردگار عالم کی حمد و ثنا کا دن ہے، اور یہ خوشی اور مسرت کا دن ہے جس کی تم پر سے ہماری (یعنی واپس بے منت نے خاندان اہل بیت علیہم السلام کی) ولایت کی احسان اور منت جتائی گئی ہے اور مجھے تم لوگوں کے اس دن کا روزہ بہت پسند ہے۔ غدیر کے دن اتفاق کا ثواب

حدیث- ۱۶ عَنْ الصَّادِقِ عَلَيْهِ السَّلَامُ : ... وَلَدِرْهُمْ فِيهِ بِأَلْفِ دِرْهَمٍ لِأَخْوَانِكَ الْعَارِفِينَ، فَأَفْضَلُ عَلَى إِخْوَانِكَ فِي هَذَا الْيَوْمِ وَ سُرْفِيهِ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَ مُؤْمِنَةٍ. [ مصباح المتہجد: 737].

حضرت امام صادق علیہ السلام سے نقل ہے کہ:۔۔۔ عید غدیر کے دن اہل ایمان و معرفت اور واقف و جاننے والے بھائیوں کو ایک درہم دینا ہزار درہم دینے کے برابر ہے، لہذا اس دن سب سے افضل اپنے بھائیوں اور مؤمنین پر خرچ کرنا ہے اور اجر و ثواب بھی زیادہ ہے نیز اس دن اپنے دینی بھائی، مؤمن مرد اور مؤمنہ عورتوں کو خوش کرنا بھی باعث ثواب ہے

خوشی اور مسرت کا دن

حدیث- ۱۷ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِنَّهُ يَوْمٌ عِيدٍ وَ فَرَحٍ وَ سُرُورٍ وَ يَوْمٌ صَوْمٍ شُكْرًا لِلَّهِ تَعَالَى. [ وسائل الشیعہ 7: 326، ح 10].

حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: عید غدیر خوشی، سرور اور مسرت کا دن ہے اور اپنے پروردگار عالم کی بارگاہ میں (ولایت جیسی عظیم نعمت الہی کے حصول پر) شکر کے طور پر روزہ رکھنے (یوم صوم) کا دن ہے۔

روز تبریک و تہنیت

حدیث- ۱۸ قَالَ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : عُوذُوا رَحِمَكُمُ اللَّهُ بَعْدَ انْقِضَاءِ مَجْمَعِكُمْ بِالتَّوَسُّعَةِ عَلَى عِيَالِكُمْ، وَالْبِرِّ بِأَخْوَانِكُمْ وَالشُّكْرِ لِلَّهِ عَزَّوَجَلَّ عَلَى مَا مَنَحَكُمْ، وَاجْتَمِعُوا يَجْمَعِ اللَّهُ شَمْلَكُمْ، وَ تَبَارَّؤا يَصِلِ اللَّهُ الْفَتْكُكُمْ، وَ تُهَانُوا نِعْمَةَ اللَّهِ كَمَا

هَذَا كُمْ اللَّهُ بِالتَّوَابِ فِيهِ عَلَى أَضْعَافِ الْأَعْيَادِ قَبْلَهُ وَ بَعْدَهُ إِلَّا فِي مِثْلِهِ... [بحار الانوار 97: 117]

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: (یوم غدیر کے دن) خدا تم پر رحم کرے اپنے اجتماعی امور کی انجام دہی کے بعد اپنے اپنے گھروں کو لوٹ جاؤ اور اپنے خاندان کی آرام و راحت اور آسائش کا ساماں فراہم کرو، اپنے بھائیوں کے ساتھ بھلائی کریں، اوع پروردگار عالم کی عطاء کردہ نعمتوں (ولایت اہل بیت علیہم السلام) پر شکر ادا کریں، متحد ہو جائیں تاکہ اللہ تم لوگوں کو اتحاد کی نعمت عطاء کرے، نیکی اور احسان کریں تاکہ پروردگار عالم تم لوگوں کے درمیاں الفت و دوستی کو برقرار رکھے اور اس دن ایک دوسرے کو پروردگار عالم کی نعمت (ولایت و امامت کی) مبارکباد پیش کریں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اس دن تم کو دوسری عیدوں پر کئی گنا اجر و ثواب عطا فرمایا ہے جو نہ اس سے پہلے کسی عید کے دن کو ملا ہے اور نہ ہی بعد میں کسی عید کو ملے گا، ایسے اجر عید غدیر کے دن کے علاوہ نہیں ملیں گے۔۔۔

غدیر کے دن کونسا عمل انجام دیں؟

حدیث-۱۹

رَوَى الْحَسَنُ بْنُ رَاشِدٍ : عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ، لِلْمُسْلِمِينَ عِيدٌ غَيْرُ الْعِيدَيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ، يَا حَسَنُ! أَعْظَمُهُمَا وَ أَشْرَفُهُمَا، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: وَ أَيُّ يَوْمٍ هُوَ؟

قَالَ: يَوْمٌ نَصَبَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيهِ عِلْمًا لِلنَّاسِ.

قُلْتُ لَهُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ وَمَا يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَصْنَعَ فِيهِ؟

قَالَ: تَصُومُهُ يَا حَسَنُ وَ تَكْثُرُ الصَّلَاةُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ فِيهِ وَ تَتَّبِعُوا إِلَى اللَّهِ، مِمَّنْ ظَلَمَهُمْ، فَإِنَّ الْأَنْبِيَاءَ كَانَتْ تَأْمُرُ الْأَوْصِيَاءَ بِالْيَوْمِ الَّذِي كَانَ يُقَامُ فِيهِ الْوَصِيُّ أَنْ يَتَّخِذَ عِيدًا. [مصباح المتعبد: 680]

حسن بن راشد سے روایت ہے کہ: امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ: انہوں نے امام علیہ السلام سے عرض کیا: مولا آپ پر قربان جاؤ، کیا مسلمانوں کے لئے ان دو عیدوں (عید الفطر اوع عید الاضحی) کے علاوہ بھی کوئی اور عید ہے؟

تو اس وقت امام علیہ السلام نے فرمایا: ہاں اے حسن! سب سے بڑی با شرافت اور بہترین معظم عید۔

میں نے عرض کیا: (مولا وہ) کون سا دن ہے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: وہ دن ہے جس دن امیر المؤمنین علیہ السلام کو لوگوں کا علمبردار، پرچم دار اور بعنوان ولی منصوب کیا گیا۔

میں نے امام علیہ السلام سے عرض کیا: مولا قربان جاؤ! اس دن ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: اے حسن! اس دن روزہ رکھو اور کثرت سے محمد و آل پر درود و سلام (صلوات) بھیجو اور ان کے دشمنوں اور ظالموں سے بیزاری و براءت کا اظہار کرو، کیونکہ انبیاء علیہم السلام اپنے اوصیاء اور جانشینوں کو اس دن منانے کا حکم دیا تھا جس دن وہ اپنے بعد اپنی جانشین منصوب کیا کرتے تھے۔۔

عید اوصیاء

حدیث-۲۰

عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: ...تَذْكُرُونَ اللَّهَ عَزَّ ذِكْرُهُ فِيهِ بِالصَّيَامِ وَالْعِبَادَةِ وَالذِّكْرِ لِمُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَوْصَى أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْ يَتَّخِذَ ذَلِكَ الْيَوْمَ عِيدًا، وَ كَذَلِكَ كَانَتْ الْأَنْبِيَاءُ تَفْعَلُ، كَانُوا يُؤْصُونَ أَوْصِيَاءَهُمْ بِذَلِكَ فَيَتَّخِذُونَهُ عِيدًا. [وسائل الشيعة 7: 327، ح 1]

حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: ---عید غدیر کے دن روزے کی حالت میں عبادت و ذکر الہی کے ذریعے خدا کو یاد کیا کرو اور محمد اور ان کی آل کو زیادہ یاد کیا کرو کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امیر المؤمنین کو اس دن عید منانے کی وصیت و نصیحت کی ہے جیسے کہ انبیاء علیہم السلام بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے اور وہ لوگ اپنے جانشینوں اور اوصیاء کو اس دن منانے کی سفارش کیا کرتے تھے۔